اقرار نام رکھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اقرار نام رکھنا کیسا ؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اقرار کا معنی ہے : "قبول، اعتراف، بیان اور منظور وغیرہ۔" یہ نام رکھنا جائز ہے۔

فیروز اللغات میں ہے "اقرار : ہاں۔ ہامی۔ قبول۔ منظور۔ قول وقرار۔ عہد و پیمان۔" (فیروز اللغات، صفحہ 110، فیروز سنز، لاہور)

القاموس الوحید میں ہے "الاقرار : اقرار۔ اعتراف، بیان، ڈکلریشن۔" (القاموس الوحید، صفحہ 1295، مطبوعہ کراچی)

البتہ! بہتر یہ ہے کہ انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ کرام علیہم الرضوان اور صالحین میں سے کسی کے نام پر نام رکھا جائے کہ حدیث پاک میں نیک لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دی گئ ہے اور امید ہے کہ نیک ہستیوں کے ناموں پر نام رکھنے سے صاحبِ نام کی برکت بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ : اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث : 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں : "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4264

تاریخ اجراء : 03 ربیع الآخر 1447ھ / 27 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net